احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 22 دسمبر 2014ء 29 صفر 1436 ہجری 22 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 289

نیک شہرت اور جنت کی دعا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ انسان وضو کر کے اللہ کے نام سے ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا کھانا پینا عطا کرتا ہے، اس کی بیماری کو گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے اور اسے سعادت مندوں والی زندگی اور شہداء والی موت نصیب ہوتی ہے۔

(تفسیر الدر المنثور للسیوطی جلد4 صفحہ 89)

اے میرے رب! مجھے صحیح تعلیم عطا کر اور نیکوں میں شامل کر اور بعد میں آنے والے لوگوں میں ایک ہمیشہ قائم رہنے والی تعریف مجھے بخش اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

(الشعراء:84 تا 86)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حال زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے جس سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسی توجہ کی دعا ضرور ایک وقت چاہتی ہے اور یہ بات انسان کے اختیار میں نہیں کہ کسی کے واسطے دل میں درد پیدا کرلے۔

ایک صوفی کا ذکر ہے کہ وہ راستہ میں جاتا تھا کہ ایک لڑکا اس کے سامنے گر پڑا۔ اور اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ صوفی کے دل میں درد پیدا ہوا۔ اور اسی جگہ خدا تعالیٰ کے آگے دعا کی اور عرض کی کہ اے خدا تو اس لڑکے کی ٹانگ کو درست کر دے ورنہ تو نے اس قصاب کے دل میں درد کیوں پیدا کیا۔

میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں۔ ان سب کا آخری علاج دعا ہے خدا تعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کرسکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہو سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص51)

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب کی شہادت کی تفصیلات

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب ابن مکرم امیر احمد باجوہ صاحب آف چک 312 ج۔ب کٹھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو 2009ء میں چند نا معلوم افراد نے اغوا کیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ 5 سال قبل ان کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا تھا۔ ان کے واقعہ شہادت کی تفصیلات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء میں بیان فرمائیں۔ یہ تفصیلات احباب کی خدمت میں پیش ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔

”ایک جنازہ تو ہمارے ایک شہید بھائی کا ہے۔ مبارک احمد باجوہ صاحب ابن مکرم امیر احمد باجوہ صاحب چک نمبر 312 ج۔ب کٹھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہیں۔ ان کو شہید کیا گیا تھا۔ ان کو کچھ نا معلوم افراد نے 26/ اکتوبر 2009ء کو ان کے ڈیرے سے اغوا کر لیا تھا۔ ان کے بارہ میں اب تک معلوم نہیں ہو سکا تھا۔ تاہم چند روز قبل گجرات کے ایک علاقہ سے گرفتار ہونے والے چند دہشت گردوں نے انکشاف کیا ہے کہ ہم نے کٹھووالی کے ایک مبارک باجوہ کو بھی گستاخ رسول قرار دے کر قتل کر کے بھمبر نالہ واقع ضلع گجرات میں گڑھا کھود کر دبا دیا ہے...... مبارک احمد صاحب کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے دادا مکرم پیر محمد صاحب کے ذریعے ہوا، انہیں جماعت سے بہت لگاؤ تھا۔ نہایت دیندار گھرانہ ہے۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ 1953ء میں پیدا ہوئے۔ پرائمری تک تعلیم حاصل کی اور زمینداره کرتے تھے۔ مرحوم نہایت ایماندار، نیک دل، نیک سیرت، شریف النفس اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ ان کے والد امیر احمد باجوہ صاحب اور بھائی مکرم رشید احمد باجوہ صاحب دونوں یکے بعد دیگرے کٹھووالی جماعت کے صدر جماعت بھی رہے۔ ایک بیٹا ظہور احمد اس وقت قائد مجلس کی توفیق پا رہا ہے۔

باقی صفحہ 12 پر

مشعل راہ

محنت، مزدوری اور چھوٹے کام کو عار نہ سمجھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

بعض دفعہ ایسے حالات آ جاتے ہیں کہ مثلاً ملازمت چھوٹ گئی یا کوئی اور وجہ بن گئی، زمینداروں کی مثال میں پہلے دے آیا ہوں، کاروباری لوگوں کے بھی کاروبار مندے ہو جاتے ہیں یا بعض دفعہ ایسے حالات پیش آ جاتے ہیں کہ کاروبار کو فروخت کرنا پڑتا ہے، بیچنا پڑتا ہے، ختم کرنا پڑتا ہے۔ تو گو یہ ساری باتیں انسان کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے ہی ہو رہی ہوتی ہیں۔ اس کا نتیجہ انسان بھگتتا ہے، یہ تو ایک علیحدہ مضمون ہے۔ بہرحال ایسے حالات سے بھی مایوس ہو کر بیٹھ نہیں جانا چاہئے بلکہ کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہئے، ہاتھ پیر مارتے رہنا چاہئے، چاہے چھوٹا موٹا کام ہی ہو، انسان کو کسی بھی کام کو ضرور کرنا چاہئے۔ کئی لوگ ایسے ملتے ہیں جو بہت زیادہ مایوس ہو جاتے ہیں اور پریشانی کا شکار ہوتے ہیں، ان کو بھی اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہئے۔ اور اس سے مدد مانگتے ہوئے جو بھی چھوٹا موٹا کوئی کام ملے یا کاروبار ہو اس کو دوبارہ نئے سرے سے شروع کرنا چاہئے۔ اور کسی کام کو بھی عار نہیں سمجھنا چاہئے۔ اگر اس نیت سے یہ کام شروع کریں گے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ چندے دینے ہیں پھر چندے پورے کرنے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ان چھوٹے کاروباروں میں بھی بے انتہا برکت ڈالتا ہے۔ میں نے کئی لوگوں کو دیکھا ہے، بالکل معمولی کاروبار شروع کیا، وسیع ہوتا گیا اور دکانوں کے مالک ہو گئے چھابڑی لگاتے لگاتے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں جو ہوتے ہیں اگر نیت نیک ہو اور اس کی راہ میں خرچ کرنے کے ارادے سے ہو۔ تو پھر وہ برکت بھی بے انتہا ڈالتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو مسعود انصاریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صدقہ کرنے کا ارشاد فرماتے (بعض دفعہ کوئی تحریک ہوتی) تو ہم میں سے کوئی بازار کو جاتا اور وہاں محنت مزدوری کرتا اور اُسے اجرت کے طور پر ایک مُد، تھوڑا سا، اناج ملتا مزدوری کا، تو کہتے ہیں وہی صدقہ کر دیا کرتے تھے۔ اور کہتے ہیں اب ہم میں سے وہ لوگ جو اس طرح محنت مزدوری کرتے تھے اور چھوٹے چھوٹے کام کرتے تھے ان میں سے تقریباً تمام کا یہ حال ہے کہ بعضوں کے پاس ایک ایک لاکھ درہم یا دینار تک ہیں۔

(بخاری کتاب الاجارۃ - باب من اجر نفسه ليحمل على ظهره ثم صدق به......)

تو یہ صرف پرانے قصے نہیں ہیں کہ اس زمانے میں ان صحابہؓ پر اللہ تعالیٰ کا فضل تھا اب نہیں ہو رہا بلکہ اب بھی ایسی مثالیں ملتی ہیں، جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے آج بھی ایسے لوگ ہیں جو اپنی نیک نیتی کی وجہ سے اور محنت کی وجہ سے لاکھوں میں کھیل رہے ہیں۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا سے بے رغبتی اور زُہد یہ نہیں ہے کہ آدمی اپنے اوپر کسی حلال کو حرام کر لے اور اپنے مال کو برباد کر دے (یعنی اپنے پاس مال نہ رکھے) بلکہ زُہد یہ ہے کہ تمہیں اپنے مال سے زیادہ خدا کے انعام اور بخشش پر اعتماد ہو۔

(جامع ترمذی)

(روزنامہ الفضل 24۔ اگست 2004ء)

غزل

وہ زندگی میں بہرگام کامیاب رہیں
کہ جن پہ ابرِ کرم بن کے آنجناب رہیں

بہار دیتے ہیں ہر جا نقوشِ پا تیرے
قدم قدم پہ تیری راہ میں گلاب رہیں

تمام عمر ہی مہکے تری محبت میں
ہم عمر بھر اسی خوشبو سے فیض یاب رہیں

کڑی ہے دھوپ، سفر، کرب آبلہ پائی
ادائے فرض ہے ہم تیرے ہم رکاب رہیں

طمانیت کی ملے چاندنی انہیں ہر دم
تیری جلو میں جو اے میرے ماہتاب رہیں

کوئی تو ہو جو تسلی دے میری آنکھوں کو
جو تیری دید کی حسرت میں پُر زِآب رہیں

لکھیں جو خود میں تجھے حال دل تمام تو پھر
نہ بے قرار نہ ہم محوِ اضطراب رہیں

اے چاند پھر سے تُو آ، بام پر دسمبر میں
کہاں لکھا ہے مرے خواب صرف خواب رہیں

خدا کرے تیرا ہر پل ہو باکمال حیات
خدا کرے یہ دعائیں بھی مستجاب رہیں

مبارک احمد عابدؔ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب

سوسال پہلے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ 1914ء

26 تا 29 دسمبر۔ جلسہ کی کارروائی کے اہم نکات

(الفضل میں شائع شدہ رپورٹس کا خلاصہ)

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل نے 19 نومبر 1914ء کو شائع ہونے والے الفضل میں جلسہ سالانہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

اس سال جو زلزلہ جماعت احمدیہ پر آیا اُس سے آپ صاحبان بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو بچا لیا اور سخت خوف کے بعد پھر اس کو ایک امام کے ماتحت جمع کر کے تفرقہ اور پریشانی سے بچا لیا۔ اب ایک ایسا موقعہ قریب آرہا ہے جب دُنیا پر یہ ظاہر ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس زلزلۂ عظیم سے محفوظ نکل آئی ہے۔ وہ موقعہ جلسہ سالانہ کا موقعہ ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُمید ہے کہ یہ جلسہ اس قدر شان اور رونق کے ساتھ ہوگا کہ دشمن دیکھ کر مایوس ہو جاویں گے۔ پہلے حضرت مسیح موعود کی وفات کے موقعہ پر دشمنوں کو یہ اُمید پیدا ہوئی تھی کہ اب یہ سلسلہ ٹوٹ جائے گا لیکن جب اُنہوں نے خلیفۂ اوّل کے وقت کا پہلا جلسہ ہی دیکھا تو اُن کی اُمیدیں خاک میں مل گئیں۔ اب اِنہوں نے دیکھا ہے کہ سلسلۂ احمدیہ پر دوسرا خطرناک زلزلہ آیا ہے اور اس زلزلہ کے بعد پھر اُن کو اُمیدیں پیدا ہو گئیں کہ اگر پہلے زلزلہ سے جماعت شکستہ نہیں ہوئی تھی تو موجودہ زلزلہ سے تو ضرور یہ جماعت متفرق ہو کر پاش پاش ہو جائے گی۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب دوسری دفعہ بھی ان کو ایسی ہی مایوسی حاصل ہوگی جیسی کہ پہلی دفعہ حاصل ہوئی تھی اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ چند آدمیوں کے جُدا ہونے نے اس سلسلہ کو ذرا بھر بھی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ ان لوگوں کی جُدائی نے احمدی جماعت میں تازہ روح پھونک دی ہے اور نیا جوش پیدا کر دیا ہے اس لئے میں اس تجویز کے ذریعہ اپنے احباب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ اس موقعہ پر اپنی وحدت اور جمیعت کا پورا نقشہ دنیا کو دکھائیں تمہارے دشمنوں کی آنکھیں اب جلسہ سالانہ کی طرف لگی ہوئی ہیں اور وہ آنے والے جلسہ میں گذشتہ زلزلہ کے آثار دیکھنے کے منتظر ہیں پس تُم اُن کو یہ دکھا دو کہ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے اور خدائے تعالیٰ ان زلزلوں کو اس لئے لاتا ہے تا دنیا کو معلوم ہو کہ یہ سلسلہ انسانی سلسلہ نہیں بلکہ خدائی سلسلہ ہے اور خدا کا طاقتور ہاتھ اس کی حفاظت کر رہا ہے اور کوئی طوفان اس سلسلہ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ دشمن کو اپنی طاقت کا زور دکھانا بھی ایک ثواب کا کام ہے۔ ایک صحابی کا ذکر ہے کہ وہ ایک جنگ کے موقع پر اکڑ اکڑ کر چل رہا تھا اُس کو دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ اس قسم کی چال یوں تو خدا تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے اور خدائے تعالیٰ ایسی چال سے نفرت کرتا ہے مگر اس موقعہ پر یہی چال خدائے تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور وہ اس کو دیکھ کر خوش ہے کیونکہ اس کی یہ چال تکبّر کی وجہ سے نہیں بلکہ دشمن کے سامنے اپنی طاقت کا اظہار کی نیّت سے ہے۔ پس تم بھی آنے والے جلسہ کے موقعہ پر سلسلہ کے تمام بدخواہوں کو اپنی طاقت، وحدت اور جمیعت کا نظارہ دکھا دو عاشقوں کی طرح قادیان کی طرف دوڑو اور دیوانوں کی طرح اس مقدّس زمین کو آ کر چومو اور دنیا کو دکھا دو کہ ع

زمین قادیاں اب محترم ہے

چاہئے کہ دشمن تمہاری محبت کو دیکھ کر شرمندہ ہو جاویں اور لوگ تمہارے عشق کا مشاہدہ کر کے حیرت میں ڈوب جائیں اور تعجب سے کہیں کہ یہ کیا ہی عجیب قوم ہے کہ ہر ایک ابتلاء کے وقت یہ آگے ہی قدم بڑھاتی ہے اور سخت سے سخت زلازل سے بھی ان کی استقامت میں کچھ فرق نہیں آتا اور وہ حیرت زدہ ہو کر کہیں کہ معلوم نہیں کہ مرزا صاحب نے ان پر کیا جادُو کر دیا ہے دیوانوں کی طرح قادیان کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

(الفضل قادیان 19 نومبر 1914ء)

الفضل 27 دسمبر 1914ء میں دارالامان کے زائر کے عنوان کے تحت جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام سے بہترین طور پر استفادہ کرنے کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے تحریر ہے۔

ہمارے احباب جو یہاں جلسہ پر تشریف لائیں وہ اپنے اوقات کو بہت ہی قیمتی سمجھیں اور اُن مشاغل میں نہ رہیں جو اپنے وطن میں بھی اُن کے لئے مہیا ہو سکتے ہیں۔ پس سب سے اوّل تو حضرت اولوالعزم خلیفہ ثانی کی خدمت میں حاضر ہوں اور ان کی صحبت میں جس قدر بیٹھنے کا موقعہ ملے اسے غنیمت سمجھیں۔ آپ کے کلام فیض التیام سے بوجوہ انبوہ کثیر متمتع نہ ہو سکیں تو یقین رکھنا چاہئے کہ بزرگوں کے حلقے میں ایسے روحانی اثر ہوتے ہیں کہ زنگ قلب دور کرنے کے لئے عبادت ہشت سالہ کا کام دے جاتے ہیں۔ پھر ہمارے دوستوں کو بہشتی مقبرہ میں جانا چاہئے جو خدا کے نبی اور اُس کے سلسلہ کے مخلصین کی آرام گاہ ہے اور تمام دنیا کے مقبرے جس کی برکات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ وہاں دعائے مسنونہ کے بعد اپنی زبان میں اللہ سے خوب دعا کی جائے ترقیٔ مراتب و مدارج مسیح موعود و اشاعت سلسلہ احمدیہ کی اور اپنے لئے۔ پھر...... کے معزز و مبارک و مطہر وجود ہیں صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سے ملیں۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کی نصائح سے فیضیاب ہوں اور اُن کی دعائیں لیں۔ نواب محمد علی خان صاحب دارالسّلام میں دارالعلوم سے پرے تشریف رکھتے ہیں۔ نہایت روشن خیال حضرت مسیح موعود کی محبت میں گداز بزرگ ہیں ان کا نیاز حاصل کیجئے۔ حضرت خلیفۂ اوّل کے خاندان کے نونہال میاں عبدالحئی صاحب ہیں۔

پھر چند فضلاء وعلماء کا نام لے دیتا ہوں آپ اپنے مذاق وضرورت کے مطابق اُن سے ملاقات کریں۔ مولانا محمد سرور شاہ صاحب، مولوی حافظ روشن علی صاحب، مولوی فاضل سیّد محمد اسحٰق صاحب، مولوی فاضل محمد اسمٰعیل صاحب، مولوی قاضی امیر حسین صاحب، مولانا عبیداللہ صاحب بسمل، مولوی غلام رسول صاحب راجیکی، مولانا مفتی محمد صادق صاحب، ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب، میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر الحق، بھائی عبدالرحیم صاحب، مولوی محمد دین صاحب بی-اے ہیڈ ماسٹر، مولانا مولوی شیر علی صاحب۔

علاوہ ازیں جو حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں ابتداء سے رہنے والے ہیں ان کے انفاس طیّبہ سے مستفیض ومستفید ہونے کی کوشش کریں ان کے نام دریافت کرنے سے معلوم ہو سکیں گے۔

حضرت مصلح موعود کے بارے میں وسعت معلومات کے حصول کے لئے پیر منظور محمد صاحب سے ملنا مفید ہوگا جو بوجہ معذوری ہر وقت اپنے دولت خانہ پر ہی تشریف رکھتے ہیں آپ کے پاس حضرت مولانا نورالدین خلیفۂ اوّل کی دستی تصدیقی تحریریں متعلقہ حضرت مصلح موعود موجود ہیں ان سے آپ دیکھ سکتے ہیں ایسے ہی کئی اور مسائل کے متعلق آپ کو تشفی ہوگی۔ دفاتر میں سے ایک دفتر سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ دفتر محاسب میں منشی برکت علی خان صاحب۔ اگر آپ نے کچھ رقم جمع کرانی ہو تو وہاں کرا سکتے ہیں۔

دفتر ترقیٔ...... میں سے تحفۃ الملوک کے علاوہ اور اشتہارات اور ٹریکٹ جدیدہ متعلقہ سلسلہ و خلافت مل سکتے ہیں۔ باقی ایک دفتر تشحیذ الاذہان ہے اس میں ایک پبلک لائبریری ہے جہاں اخباروں کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے اور کتابیں بھی مختلف ہیں جو پڑھنے کے لئے مل سکتی ہیں اس کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں وہاں فروخت کے واسطے مہیا ہیں۔ ایک دفتر اخبار الحکم ہے وہاں شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سے ملئے۔ دفتر الفضل میں ہر ایک احمدی بھائی کا جانا ضروری ہے وہاں سلسلہ کی کتابیں بھی ہیں۔ **تازہ الفضل روز مفت مل سکتا ہے۔**

ایک ضلع یا علاقہ کے احباب سلسلہ کو دوسرے ضلع یا علاقہ کے احباب سے ملاقات کر کے تبادلۂ خیالات بھی چاہئے اور ہر کمرہ کا جو امیر ہے اُس کی اطاعت میں اپنی سعادت کا نمونہ دکھانا اور اپنے اتفاق واتحاد کو مضبوط رکھنا چاہئے۔ اپنے لئے وقتی طور پر طبّی مشورے کی ضرورت ہے تو مہمانوں کے لئے اس کا انتظام ہے علاوہ ازیں آپ نے کوئی نسخہ لکھوانا ہو تو ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب، خلیفہ رشیدالدین صاحب اور سب اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب، ڈاکٹر عبداللہ صاحب ہیں۔ یونانی طب کے تجربہ کار مولوی قطب الدین صاحب ہیں حضرت مولانا نورالدین صاحب کے شاگرد خاص مولوی غلام محمد صاحب امرتسری ہیں۔ مولانا موصوف انہی سے تمام طبّی ڈاک کی تعمیل کراتے تھے۔ اس لئے اس خاص طرز کا خاص علم ہے اور کسی قسم کی تکلیف یا ضرورت ہو تو دفتر انتظام مکانات میں اس کی رپورٹ کی جائے اور دارالعلوم میں چوہدری غلام محمد صاحب سے کہئے۔

نیز یہ بھی ضروری ہے کہ تمام احباب جلسہ کی کارروائی اوّل سے آخر تک سُنیں کیونکہ اُن کے آنے کی یہی غرض ہے۔ دیگر مشاغل کے لئے تو انہیں اپنے وطن میں بھی وقت مل سکتا ہے۔ نماز اور (نداء) کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ قادیان کی ہر (بیت) میں جو شخص مقرر ہے وہی وقت کو خوب پہچانتا ہے کسی باہر سے آئے ہوئے بھائی کو گھبرانا نہیں چاہئے سب کام اپنے اپنے وقت پر ہوتے رہتے ہیں۔ میں پھر اپنے احباب سے عرض کروں گا کہ وہ اس اجتماع کے مبارک موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں اور اتحاد و ترقی سلسلہ کے لئے بہت بہت دعائیں کریں کہ تمام مشکلات دعا ہی سے حل ہو سکتی ہیں۔ (الفضل قادیان مؤرخہ 27 دسمبر 1914ء)

حضرت مصلح موعود کے خطابات

25 دسمبر 1914ء کو حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں:۔

ہم اپنے جلسہ کو کسی کمیٹی یا جلسہ سے کسی طرح بھی مشابہت نہیں دے سکتے۔ انجمنیں اور کمیٹیاں تو دنیا میں بہت ہیں مگر اُن سے ہمارے جلسے کو اس لئے مشابہت نہیں کہ وہ انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں۔

مگر ہم جس کام کی نظیر چاہتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور اُسی کا قائم کردہ ہے۔ لوگ کسی جگہ اکٹھے ہوتے ہیں میلے لگتے ہیں جلسے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم کسی میلہ کے لئے اکٹھے نہیں ہوتے ہماری غرض تماشہ دیکھنا نہیں ہوتی۔ دنیا میں لوگ تماشوں کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں بڑے بڑے سامان لاتے ہیں خرید وفروخت ہوتی ہے ہم اس کے لئے بھی جمع نہیں ہوتے۔ اب ہم جو قواعد بنائیں تو کس طرح بنائیں اور کس چیز سے اپنے اجتماع کو مشابہت دیں۔ اس کے لئے ہم دیکھتے ہیں کہ ایک چیز دنیا میں ایسی ہے جس سے ہمارے جلسہ کو مشابہت ہو سکتی ہے اور وہ حج ہے۔ حج کوئی میلا نہیں، نمائش نہیں، کسی انجمن کا جلسہ نہیں وہ خدا کا کام ہے اور دین کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ خدا کے نبیوں کے ذریعہ قائم ہوا ہے اس لئے ہمیں چاہئے کہ حج کے لئے جو قواعد اور ضوابط ہیں اُن سے فائدہ اُٹھائیں۔

ہم جو اس قدر کوشش کرتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑھے تو جو اس جماعت میں داخل ہو گئے ہیں کیا ان کی ہمیں قدر نہیں بہت بڑی قدر ہے۔ پس تم اپنی جانوں کی حفاظت کرو اور سردی سے بچنے کی بہت کوشش کرو۔ بعض لوگ اپنے ڈیروں پر ہی نماز پڑھ لیتے ہیں یہ دن تو بہت زیادہ عبادت کرنے کے دن ہیں اس لئے نماز باجماعت (بیت) میں پڑھنی چاہئے مومن کبھی سُست نہیں ہوتا تم نے تو بڑے کام کرنے ہیں تمہارے آگے ساری دنیا ہے جس کو تم نے فتح کرنا ہے جو لوگ دارالعلوم میں رہتے ہیں وہ (بیت) نور میں اور جو قادیان میں رہتے ہیں وہ چھوٹی اور بڑی (بیت) میں نمازیں پڑھیں۔

وہ لوگ جو قادیان کے رہنے والے ہیں اُن کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ پانچ باتیں جن لوگوں میں پائی جاتی ہوں وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتے اور ان پانچوں میں سے ایک مہمان کی قدر کرنا ہے۔ قادیان کے رہنے والے کہتے ہیں کہ ہماری نسبت حضرت مسیح موعود کے الہامات ہیں اور آپ نے ہماری نسبت بہت عمدہ الفاظ فرمائے ہیں۔ میں ان باتوں کو مانتا ہوں مگر تُم اپنے اعمال سے بھی ثابت کر دکھاؤ کہ واقعی تُم ان باتوں کے مستحق ہو۔ پس جو مہمان تمہارے پاس آئے ہیں اُن کی خاطر اور تواضع میں لگ جاؤ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ میرے مہمان نہیں ہیں اس لئے مجھے خدمت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اور تم اس کے بندے ہو تو کیا یہ بندے کا فرض نہیں ہے کہ اپنے آقا کے مہمان کی خبر گیری کرے۔ ضرور ہے پس یہ مہمان خدا کے گھر اور خدا ہی کی آواز پر آئے ہیں کیونکہ مامور من اللہ کی آواز خدا ہی کی آواز ہوتی ہے۔ تُم لوگ اُن کی خبر گیری کرو اگر تمہیں کسی سے تکلیف بھی پہنچ جائے تو اُس کو برداشت کرو اور کسی کی ہتک کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔ جو مہمان کی ہتک کرتا ہے وہ اپنی ہی ہتک کرتا ہے کیونکہ مہمان اُس کی عزّت ہوتا ہے۔ پس اُس سے احمق کون ہے جو اپنی عزّت آپ برباد کرے یا اپنا گلا آپ ہی کاٹے۔ تم لوگ ہر طرح سے مہمانوں کی خاطر تواضع میں لگے رہو۔

اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو میں آپ کو درد کی باتیں سناؤں گا۔ یہاں ہی کسی نے کہا تھا کہ ہمارے جانے کے بعد یہاں عیسائی پھریں گے۔ اللہ تعالیٰ کا کتنا فضل ہے کہ آج یہاں ......ہی اُترے ہوئے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ جلسہ کے ایّام میں لوگ ٹھہریں گے اللہ جن کو توفیق دے گا۔ میری باتیں سُنیں گے اور میں سُناؤں گا۔

حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ کے چاروں دن خطاب فرمایا جو ''برکات خلافت'' کے نام سے شائع ہوئیں۔ 26 دسمبر کے خطاب میں حضور نے جماعتی اتحاد میں رخنہ اندازی کے فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''یہ جو فتنہ پڑا ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے قبل از وقت خبر دے دی تھی کمزور دل کے لوگ کہتے ہیں کہ اب کیا ہوگا۔ احمدیہ سلسلہ ٹوٹ جائے گا۔ میں کہتا ہوں کہ اس فتنہ سے سلسلہ ٹوٹتا نہیں بلکہ بنتا ہے۔ مبارک ہے وہ انسان جو اس نکتہ کو سمجھے۔''

آپ نے حضرت مسیح موعود کے متعدد الہامات، رؤیا اور تحریرات پیش کیں جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ یہ فتنہ مقدر تھا اور اس کی وجہ سے جماعت کو غیر معمولی ترقی حاصل ہونے والی تھی۔ اس کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود کا خلیفہ ہونا چاہئے یا نہیں، کے موضوع پر نو (9) آسمانی شہادتیں پیش فرمائیں اور ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت یقیناً مقدر تھی۔

27 دسمبر کے خطاب میں آپ نے افراد جماعت کو بعض اہم نصائح فرمائیں اور بعض امور سے اجتناب کی طرف توجہ دلائی۔ مثلاً دنیوی سیاست میں ملوث ہونے کی خرابیاں، احمدی لڑکی کا غیر احمدی لڑکے سے نکاح اور کفو کا مسئلہ۔ نماز باجماعت کی اہمیت، زکوٰۃ، حضرت مسیح موعود کے سوانح کی حفاظت وغیرہ۔ امور سیاست کے بارے میں آپ نے فرمایا:

''چونکہ سیاست میں پڑ کر انسان کو بہت جلد دنیا میں عزت وشہرت حاصل ہونے لگتی ہے۔ اس لئے لوگ اس نزدیک کے فائدہ کی خاطر دین کو بھی چھوڑ دیتے ہیں اور اس زمانہ میں تو دنیا کی کشش یوں بھی زیادہ ہے۔ پس سیاست جس قدر بھی انسان کو اپنی طرف کھینچے تھوڑا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے یہ پسند نہ کیا کہ جو تھوڑے سے آدمی ان کے ساتھ شامل ہیں ان کو بھی آپ سیاست میں دخل دینے کی اجازت دے کر اپنے ہاتھ سے کھو دیں۔ اگر کوئی یہ کہے کہ ہمیں سیاست کے چھوڑنے کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ہم تحصیلدار، ڈپٹی اور دیگر سرکاری عہدے حاصل نہیں کر سکے تو وہ سمجھ لے کہ اس کے چھوڑنے سے خدا ملتا ہے اور نہ چھوڑنے سے دنیا۔ پس اگر تمہیں خدا پیارا ہے تو سیاست کو چھوڑ دو''۔ (انوار العلوم جلد دوم صفحہ 7)

28 دسمبر کے خطاب میں آپ نے آیت الکرسی کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کی صفات سے واضح کی اور سات روحانی مدارج کا ذکر فرمایا۔

جلسہ کی کارروائی 26 دسمبر

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل تحریر فرماتے ہیں:

26 دسمبر جلسہ سوا نو بجے جناب میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کی صدارت میں شروع ہوا۔ میاں غلام فرید عالمیانوی نے اپنی نظم سُنائی جو پسند کی گئی۔ پھر 9 بج کر 40 منٹ پر شیخ یعقوب علی صاحب نے اپنا لکھا ہوا مضمون سنانا شروع کیا۔ یہ تقریر شیخ صاحب نے سوا تین گھنٹے میں ختم کی اور اتنا وقت گزر جانے کے بعد بھی شیخ صاحب ابھی کچھ اور کہنے کا جوش اپنے اندر رکھتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ چونکہ یہ مضمون لکھا ہوا تھا چھپ جائے گا۔

نماز ظہر وعصر اور بیعت: ایک بجے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر جمع ہوئی۔ پھر لوگوں نے پگڑیاں پھینک پھینک کر بیعت کی اور 2 بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

میر حامد شاہ صاحب نے اپنی نثر ونظم دلربا ء انداز میں سُنائی جن میں اُن لوگوں پر اظہار افسوس تھا جنہوں نے مرکز سے نہ صرف قطع تعلق کر لیا بلکہ اس کی مخالفت اور رونق گھٹانے میں وہ سرگرمی دکھائی جو غیر احمدیوں نے بھی نہیں دکھائی۔ نثر بہت رنگین اور دلکش اور نظم نہایت سلیس ودلچسپ تھی۔ ہاں آپ نے وہ اشعار بھی پڑھے جو سورۃ فرقان کے آخری رکوع کا ترجمہ ہے اور جو ایک رؤیا کے مطابق الحکم نے چھاپ کر شائع کئے ہیں اور سات روپے ان کا ہدیہ ہے۔

پونے تین بجے مولانا محمد سرور شاہ صاحب کی تقریر شروع ہوئی۔ جو مسئلہ نبوّت وکفر کے متعلق تھی۔ مولانا موصوف کی کئی تقریریں میں نے سُنی ہیں مگر یہ تقریر جُداگانہ طرز کی تھی اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ تقریر مولوی سرور شاہ صاحب کی نہیں تھی۔ بلکہ آپ کی زبان پر روح القدس بول رہا تھا۔

مفتی محمد صادق صاحب جو اس اجلاس کے صدر تھے نے صدارتی ریمارکس دیئے۔ اس کے بعد قاسم علی خان صاحب رام پوری نے ایک تضمین کلام حقانی (مولوی علی احمد صاحب) پر نہایت خوش الحانی سے پڑھی جس پر سامعین وجد میں آگئے کیونکہ حقانی کا کلام پھر اُس پر تضمین بھی عمدہ، اثر ضروری تھا۔

27 دسمبر کی کارروائی

مکرم حقانی علی احمد صاحب راولپنڈی نے اپنا کلام سُنایا آپ نے اپنی نظم میں دارالاماں کے برخلاف کوشش کرنے والوں کی ناکامی کا نہایت عمدگی سے نقشہ کھینچا۔ پھر جناب ثاقب مالیر کوٹلہ نے اپنی نظم سُنائی۔ اس کے بعد حکیم خلیل احمد صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ مونگیر کھڑے ہوئے۔

آپ کی تقریر نہایت پُر جوش اور مسیح موعود کے عشق میں ڈوبی ہوئی تھی''۔

احمدیہ کانفرنس

27 دسمبر بعد از عشاء احمدیہ کانفرنس ہوئی جس میں انجمنوں کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری اور اخبارات کے قائمقام موجود تھے۔ بجٹ پیش ہوا اور رسمی طور پر اُس کی منظوری دی گئی۔ پھر ذرائع آمد صدر انجمن کی افزائش وباقاعدگی کے متعلق بحث ہوئی۔ منشی فرزند علی صاحب فیروز پور، منشی برکت علی صاحب شملہ اور شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے نمایاں حصہ لیا اور نواب محمد علی خان صاحب نے فرائض صدارت کو نہایت عمدگی وقابلیت سے ادا کیا اور اپنی تقریر میں بیرونجات کی انجمنوں کو اُن کے فرائض سے آگاہ کیا۔ بالآخر قرار پایا کہ چوبیس ہزار جو ترقیٔ احمدیت کے لئے درکار ہے اس کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کی مدّوں کا قرضہ اُتارنے کے لئے اکیس ہزار سے زیادہ روپیہ مطلوب ہے یہ سب روپیہ انجمنوں پر بحصہ رسدی تقسیم کیا جاوے اور اس کے بعد دعا پر کانفرنس کا اجلاس برخاست ہوا۔

28 دسمبر کی کارروائی

''28 دسمبر کو ساڑھے نو بجے اجلاس شروع ہوا۔ منشی نعمت اللہ خاں صاحب انور نے اپنی مخلصانہ نظم سے سامعین کو مسرور الوقت کیا۔ پھر محمد طفیل صاحب بٹالوی نے اپنے اس درد دل وجوش وتڑپ کو جو وہ سلسلہ کے متعلق رکھتے ہیں ایک مسدّس کی صورت میں ظاہر کیا پھر جناب مختار شاہجہانپوری کی غزل پڑھی گئی۔ سبحان اللہ غزل کیا تھی مصرعہ مصرعہ وہ درد، وہ جوش، وہ اخلاص، وہ تڑپ ظاہر کر رہا تھا جو احمدی جماعت کے ہر فرد کو سیّدنا محمود سے ہے۔ یہ نظم ایسی مقبول ہوئی کہ 29 دسمبر کو پھر پڑھوائی گئی۔ اس کے بعد **ڈاکٹر محمد اقبال صاحب پی۔ایچ۔ڈی مشہور شاعر کے نوجوان فرزند آفتاب احمد نے (جو یہاں ہائی سکول میں تعلیم پاتا ہے) حضرت مسیح موعود کی ایک نظم پڑھی پھر اپنا مضمون سنایا جس میں احمدی جماعت ہی کو خدا تعالیٰ کی پاک جماعت مان کر پھر مرکز سے قطع تعلق کرنے والوں پر اظہار افسوس تھا۔** پھر مفتی محمد صادق صاحب نے ایک پادری سے

اپنے مباحثہ کا حال سُنایا۔

اس اثناء میں حضرت مصلح موعود تشریف لے آئے۔ گیارہ بجے تھے آپ نے اپنی تقریر شروع کی جو مراتب سلوک پر تھی۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی طرف بُلاتا ہوں جو تمہاری تمام ترقیوں اور آراموں کا مبدء ہے وہ اللہ ہے اور تم جو کام کرو وہ رسماً یا عادتاً نہ کرو بلکہ اللہ کے لئے اور اپنے اندر احساس پیدا کرو۔ پھر آپ نے انسان کی سات حالتوں کا ذکر قرآن مجید سے دکھایا غرض اپنی جماعت کو وہ کچھ سمجھایا جس پر وہ عمل کر کے اپنی دینی اور دنیوی حالتوں میں بہ نسبت ماسبق ترقی پائیں۔ یہ تقریر سوا دو گھنٹے ہوئی۔ ظہر و عصر کی جماعت جمع ہوئی۔

اور پھر اڑھائی بجے اجلاس شروع ہوا۔ سب سے اوّل مولوی عبید اللہ صاحب بسمل نے اپنی نظم عرض کی۔ یوں کہنا چاہئے کہ قند پارس سے حاضرین کی ضیافت طبع کی۔

پھر حافظ روشن علی صاحب کی تقریر ہوئی۔ یہ تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ پھر عزیز عبدالحیٔ کی تقریر ہوئی۔ میاں عبدالحیٔ صاحب نے کہا کہ خلیفہ اوّل نے سب کچھ دے دلا کر ایک مسیح موعود کو اختیار کیا تھا اب ان کے خاندان کے ایک فرد کو اللہ تعالیٰ نے امام بنایا تو ہم کیوں اس کی بیعت نہ کرتے۔ اگر ہم اس خاندان کو بھی چھوڑ دیتے جس کے پانے کے لئے ہم نے سب کچھ چھوڑا تو پھر ہمارے پاس کیا رہتا؟

پھر صدر انجمن کی رپورٹ پڑھی گئی۔ مولانا شیر علی صاحب نے رپورٹ پڑھی۔

کُل انجمنیں 164 ہیں گزشتہ سال 133 تھیں۔ چندہ دینے کے لحاظ سے اوّل نمبر سیالکوٹ کا ہے۔

دوسرے درجے پر وہ انجمنیں ہیں جن کا چندہ پانچ سو سے ہزار تک ہے۔

تیسرے درجہ میں وہ انجمنیں ہیں جن کے چندے -/250 سے -/500 کے درمیان ہیں اُن کی تعداد 13 ہے۔

اس کے بعد شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اُٹھ کر رات کے فیصلہ کا اعلان کیا کہ احمدی جماعت کے قائم مقاموں نے فیصلہ کر دیا کہ احمدی جماعت علاوہ ماہواری اور مستقل چندوں کے پچاس ہزار روپے کا انتظام کرے۔

29 دسمبر کی کارروائی

منگل کے روز 9:30 بجے جلسہ شروع ہوا۔ بیت اقصیٰ میں صوفی تصوّر حسین صاحب نے اپنی نظم سُنائی جس کا ردیف آج کل تھا۔ بہت عمدہ۔ اس کے بعد شیخ علی محمد صاحب ڈنگوی نے نظم سُنائی جس کی داد پائی۔ اس اجلاس کے پریذیڈنٹ منشی فرزند علی صاحب تھے۔ آپ نے سلسلہ کے شاعروں کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ جو کچھ کہیں خدا کے لئے کہیں۔ شُہرت یا اپنی شخصیت کو نمایاں کرنا مقصود نہ ہو اور لوگوں کے دین کے لئے مفید ہو۔

حضرت مولانا محمد احسن صاحب فاضل سلسلہ احمدیہ کا مضمون صوفی غلام محمد صاحب بی۔اے نے نہایت عمدگی و بلند آہنگی و صحت کے ساتھ پڑھ کر سُنایا۔

سوا گیارہ بجے مفتی صاحب کی تقریر دلپذیر شروع ہوئی۔ آپ کا مضمون تھا اس پر کہ عہد خلافت ثانی میں کیا کام ہوئے۔

منشی فرزند علی صاحب نے دعا کی اور سالانہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ وقت کی پابندی منشی صاحب کی صدارت سے مخصوص رہی۔

حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی و مولوی کرم داد صاحب دوالمیال و مولوی عبداللہ صاحب بھینی نے اپنے اپنے مواعظ حسنہ سے مسرور الوقت کیا۔

انجمن انصاراللہ کا جلسہ

28 و 29 دسمبر کی درمیانی شب انجمن انصاراللہ کے ممبر جمع ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب بھی ممبروں کی درخواست پر تشریف لائے۔ سیکرٹری حافظ روشن علی صاحب نے ایک تقریر کی اور احباب کو توجہ دلائی کہ وہ بدستور اپنا کام کئے جائیں اور اصلاح بین الناس و اصلاح ذات البین میں مصروف رہیں اور اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اب جماعت کے کثیر حصہ کو انصاراللہ بنا دیا ہے مگر اس انجمن کے ممبروں کا خصوصیت سے فرض ہے کہ وہ بڑھ بڑھ کر قدم ماریں امتحان سالانہ کے لئے چند کتابیں مقرر ہوئیں۔

جلسہ کی کیفیت عمومی

یہ سالانہ جلسہ خاص طور سے حضرت مسیح موعود اور اُن کی وحی یاتون من کل فج عمیق کی صداقت پر شہادت ثابت ہوا۔ اس سے پہلے تو غیر احمدی دارالامان میں آنے سے روکتے تھے اور اب تو تقریباً خاموش تھے مگر اس سال ان لوگوں نے اس رونق کو کم کرنے اور خدا کے اس نشان کو مٹانے میں اپنی کوشش کو خرچ کیا جو کبھی خود موجب رونق افزائی ہوا کرتے تھے اور ان نادانوں کو جو کہتے کہ بس ایک سال اور قادیان کی رونق ہے یہ جواب دیا کرتے کہ تم زور لگا لو تم ہی جھوٹے نکلو گے اور دیکھو گے کہ بٹالہ سے لے کر قادیان تک یکّوں کی قطار ہی قطار ہے۔

جلسہ میں 3255 مہمان آئے اور پانچ روز یہیں رہ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر و حمد میں مشغول رہے اور کئی سو ابھی تک موجود ہیں۔ جلسہ میں بالعموم ساڑھے تین ہزار کی حاضری رہی اور حضرت اولوالعزم کے لیکچر کے وقت پونے چار ہزار تک تعداد پہنچ جاتی جو محبت جو اخلاص اپنے موجودہ امام کی ذات سے ان احباب کو تھا وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے بس ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ نثار ہی ہو جاؤں۔ جا بجا یہی تذکرہ ہو رہا تھا کہ پھر حضرت مسیح موعود والا زمانہ آ گیا ہے۔

بعض غیر مبائعین 28 دسمبر کو یہاں پہنچے اور کلمات طیّبات سُنتے ہی اپنی رائے بدلنے پر مجبور ہوئے حق حق ہی ہے۔ اور جو صدق نیّت سے اس کا جویاں ہوتا ہے اُسے ضرور ہدایت ملتی ہے اور مخالفوں کی مخالفت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ جناب محمد نواب خاں صاحب ثاقب مالیر کوٹلہ جن کا لاہوری پروگرام میں وقت تھا۔ یہاں پہنچے اور محض اللہ کے فضل سے بدوں کسی بیرونی تحریک کے خلیفہ ثانی کی بیعت میں داخل ہوئے۔ قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری جو احباب پشاور و سرحد کی طرف سے ہمارے وفود کے مقابل میں مناظر تھے انہوں نے بھی اس خلیفہ کی بیعت کی۔

ایسے ہی اور بھی بعض بچھڑے ہوئے دوست تھے جو پھر سلک اتحاد میں منسلک ہوئے اور کئی غیر احمدی، احمدی بنے۔ یہ سب تائید و نصرت الٰہی ہے۔

بقول حریفان خلافت جماعت کے بیسویں حصہ کی یہ کارروائی ہے۔ مگر تعجب ہے کہ 19/20 حصہ جماعت کے نمائندے بیرونجات سے صرف 70 یا 80 لاہور میں جمع ہو سکے اور ایک مقرر کہنے پر مجبور ہوا کہ بدقسمتی سے مجھے غیر احمدیوں کے سامنے رونا پڑا ہے۔

انتظام جلسہ

اس دفعہ متفق اللفظ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ انتظام نہایت ہی اعلیٰ تھا اور کسی قسم کی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ مَیں نے اکثر احباب سے اور اِدھر اُدھر سے دریافت کیا مگر میرے کانوں میں کوئی نقص نہیں پہنچا گو اتنے بڑے مجمع میں کسی قسم کا قصور ہو جانا معمولی بات ہے مگر کام کرنے والوں کے ایثار اور اخلاص اور حضرت فضل عمر کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ تین ہزار کا کھانا صبح 9:00 بجے تک احباب میں تقسیم ہو جاتا تھا اور ایک دن بھی دیر یا بے نظمی نہیں ہوئی۔ عام نگرانی اندرون قصبہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین کے سپُرد تھی اور بیرون قصبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور ہیڈ ماسٹر مولوی محمد دین صاحب بی۔اے کے۔ ......اور میاں عبداللہ صاحب سکنہ مونگ نے بڑی محنت سے کام کیا۔ استقبال بٹالہ کے لئے حکیم محمد عرفان صاحب و مرزا برکت علی صاحب تھے۔

انتظام مکانات ماسٹر عبدالعزیز صاحب کے سپرد تھا اور روشنی ماسٹر دین محمد صاحب ننگلی کے۔ پانی منشی غلام محمد صاحب کے۔ صفائی مرزا غلام اللہ و منشی محمد الدین صاحب کے۔ سٹور پیر مظہر قیوم و مولوی محمد شادی خان کے۔ انتظام دیگ منشی نعمت اللہ خان صاحب انور و ڈاکٹر عبداللہ صاحب کے۔ تقسیم روٹی چوہدری بدر بخش صاحب کے۔ تقسیم سالن قاضی امیر حسین صاحب و ماسٹر ماموں خان صاحب کے۔ اجرائے پرچہ خوراک قاضی عبداللہ صاحب و میاں عبیداللہ بن حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے۔ خاص خوراک خلیفہ رشید الدین صاحب و امیر احمد صاحب قریشی کے اور دارالعلوم کا انتظام چوہدری غلام محمد صاحب کے سپُرد تھا۔ اُن کے معاون مولوی عبدالسلام و عبداللہ خان و مولوی محمد اسمٰعیل سیالکوٹی و منشی نور محمد تھے۔ شہر میں مولا بخش باورچی نے اور باہر عبداللہ و محبوب۔ ان سب دوستوں نے اور پھر مدرسہ احمدیہ کے تمام طلباء اور ہائی سکول کے اکثر لڑکوں نے بطور والنٹیئر نہایت جانفشانی سے کام کیا اور مہمانوں کے آرام کی خاطر اپنے آرام اور اپنی محبوب سے محبوب چیز کو بھی ترک کر دیا۔

ہمارے دو کانداروں نے بھی اچھا نمونہ دکھایا نماز کے وقت اُن کے سودے کے تختے جائے نماز بن جاتے تھے اور بیت مبارک کے اُوپر نیچے دفتر الفضل کے صحن اور تمام قرب و جوار کی گلیاں مسجود خلائق بن جاتی تھیں۔

خواتین کی مہمان نوازی میں حضرت اماں جان نے مع اپنے خاندان کے نہایت کوشش سے کام لیا یہاں تک کہ اپنے گھر کے کئی ضروری کمرے محض عورتوں کے لئے خالی کرا دیئے۔

(اخبار الفضل قادیان مؤرخہ 31 دسمبر 1914ء)

جلسہ سالانہ میں مستورات کی شمولیت

اگرچہ اس سے پہلے بھی کئی احمدی خواتین سالانہ جلسہ پر تشریف لائیں۔ مگر جس مقصد کے لئے آتیں کہ کوئی دینی مضمون سُنیں گے یا درس قرآن سے بہرہ ور ہوں گے۔ اس کا کوئی باقاعدہ انتظام نہ ہونے کے باعث بہت تأسف رہتا تھا۔ اب حضرت فضل عمر کی اولوالعزمی اور ہمّت اور بیش بہا انعامات میں سے یہ بھی ایک فضل مولا تھا کہ ہمارے باقاعدہ اجلاس ہوتے رہے۔ جمعہ 25 دسمبر 1914ء کو بہت سی خواتین احمدیہ جمع ہو گئی تھیں۔ 26 تاریخ دس بجے صبح جناب مولانا حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کا مؤثر اور مفید نسواں وعظ شروع ہوا تھا جو بہت ہی اصلاح کن ہوا۔

گیارہ بجے سے والدہ میاں عبدالحیٔ کا مضمون

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ایم اے لطیف شاہد صاحب

میرا بھائی احمد سعید اختر

میرا بھائی احمد سعید اختر 28/اکتوبر 2013ء کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں وفات پا گیا۔ مرحوم اپنے نام کی صحیح تصویر تھے بہت ہی سادہ طبیعت کے مالک خوش باش اور سعید الفطرت انسان تھے۔ ایک سال سے زیادہ عرصہ سے بیمار تھے اور اپنے بیٹے میجر نعیم اختر کے پاس مقیم تھے۔ بہت ہی شدید کمزوری کے باوجود خوش مزاجی میں کمی نہیں آئی۔

ہم پانچ بھائیوں میں وہ عمر کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر تھے۔ لیکن سب سے پہلے وہ برسرِ روزگار ہوگئے اور انہوں نے والدین کی بہت خدمت کی۔ والد صاحب مرحوم نے بھیرہ میں ایک مکان خریدا۔ سعید صاحب جب بھی بھیرہ آتے گھر کا کچھ نہ کچھ کام کر کے جاتے مثلاً گھر کو پینٹ کرنا پیشہ کے لحاظ سے انجینئر تھے گھر کی مکمل بجلی کی وائرنگ انہوں نے بغیر کسی کی مدد کے خود ہی کی۔ والد صاحب یا والدہ صاحبہ نے کوئی کام کہا فوراً کرتے تھے۔ بلکہ ہمسایوں کے کام بھی کرا آتے تھے۔

راولپنڈی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سے ڈپلومہ لینے کے بعد واپڈا میں ملازم ہوگئے اور ملازمت کے دوران ان کی پوسٹنگ زیادہ تر ملتان کے علاقہ میں رہی۔ علی پور، مظفر گڑھ، ملتان اور عبدالحکیم میں بہت عرصہ گزارا۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ زیادہ عرصہ سیکرٹری مال رہے۔ رسول منگلا اور سیالکوٹ میں بھی رہے اور جماعت کی ڈیوٹی کو بہت ہی ذمہ داری سے ادا کرتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد لاہور آگئے اور جلد ہی واپڈا ٹاؤن میں اپنا مکان بنا کر رہنے لگے۔ سدھنائی بیراج (عبدالحکیم) اور مظفر گڑھ میں صدر جماعت بھی رہے۔ بڑھ چڑھ کر جماعتی خدمت کرتے رہے۔ 2010ء کے سانحہ لاہور کے وقت وہ بیت النور ماڈل ٹاؤن میں تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی خاص حفاظت میں رکھا اور وہ بخیریت گھر واپس آگئے۔

خاکسار کے ساتھ بہت ہی محبت بھرا سلوک کرتے تھے اور بڑا بھائی ہونے کے ناطے بہت ہی عزت واحترام سے پیش آتے تھے۔ چند سال قبل جبکہ وہ واپڈا ٹاؤن لاہور میں تھے خاکسار کو ایک رات ان کے ہاں رہنے کا اتفاق ہوا۔ سردیوں کا موسم تھا مجھے ایسے لگتا ہے کہ وہ ساری رات سوئے نہیں ذرا میں نے کوئی حرکت کی فوراً ان کی آواز آجاتی کہ بھائی آپ ٹھیک ہیں حالانکہ وہ ساتھ والے کمرے میں سو رہے تھے۔

خاکسار جب پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے شماریات کر رہا تھا اس دوران میں ان کو ملنے عبدالحکیم گیا۔ گرمیوں کی چھٹیاں تھیں وہاں ان کے ہاں ایک ماہ پڑھائی کے لئے رک گیا۔ ابھی سعید صاحب کی شادی نہیں ہوئی تھی اور ہماری چھوٹی ہمشیرہ اور چھوٹا بھائی بھی ان کے پاس ہی تھے۔ واپڈا کی ملازمت کا یہ فائدہ تھا کہ بہت پُرسکون کالونی میں رہائش مل جاتی تھی۔ وہاں خاکسار کو بھی بہت اطمینان کے ساتھ خاموش اور پُرسکون ماحول میں تسلی بخش پڑھائی کرنے کا موقع ملا۔ خاکسار جب واپس لاہور نے جانے لگا تو انہوں نے یونیورسٹی کی ایک سال کی فیس کا تحفہ دیا جو کہ بہت بروقت تحفہ تھا اور خاکسار کو مالی مشکلات کا سامنا تھا اور حضرت والد صاحب کی بھی یہ مدد تھی کیونکہ اس وقت ہمارے چھوٹے بھائی مکرم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں زیرِ تعلیم تھے۔ یہ سب اخراجات پورے کرنے مشکل ہو رہے تھے۔

سعید صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے سوگواروں میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے میجر احمد نعیم اختر اور محمد علی اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں سب بچے خدا کے فضل و کرم سے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ سعید صاحب خدا کے فضل وکرم سے ایک کامیاب زندگی گزار کر بہت ہی مطمئن حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 5 - جلسہ کی کارروائی

خلافت کی ضرورت پر تھا 12 بجے تک۔ پھر عزیزہ امۃ الحئی بنت خلیفہ اوّل کا مضمون تعلیم نسواں اور ترغیب تعلیم پر تھا۔

نماز ظہر کے بعد غلام فاطمہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب نے خلافت پر عمدہ طریقہ سے ایک اعلیٰ مضمون سُنایا۔ پھر ایک نظم دُرِّثمین سے پڑھ کر کارروائی 26 تاریخ ختم ہوئی۔

27 دسمبر 1914ء صبح دس بجے ہی بوجہ کثرت خواتین کے صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے صحن میں فرش بچھایا گیا اور پہلے اہلیہ سیّد مہدی حسین صاحب نے تلاوت قرآن حمید شروع کی۔ سورہ الرحمٰن کا رکوع اوّل پڑھا اور پھر محترمہ غلام فاطمہ نے سوانح عمری حضرت سرور کائنات ﷺ سُنانی شروع کی۔ آپ کا طرز بیان اور سمجھانا اعلیٰ درجہ کا اور عام فہم تھا۔ اور ایک بجے تک بخوبی ادا فرمایا۔ بعد از نماز ظہر ہماری مدرستہ البنات کی اُستانی صاحبہ ہاجرہ نے اپنا ایک مضمون پڑھا۔

28 دسمبر صبح دس بجے۔ مولوی عبیداللہ صاحب بسمل رامپوری کی بیوی صاحبہ نے اپنے بنائے ہوئے شعر پڑھے جو بہت ہی عمدہ اور اعلیٰ تھے۔ پھر اُن کے پڑھنے کا لہجہ بھی دلرُبا تھا۔ پھر اہلیہ میر محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل نے اپنا عمدہ مضمون ''فرائض نسواں'' پر سُنایا عورتوں پر دو دور سُنائے اور ان میں سے مشکلات کا علاج بتایا۔ بچّوں کی تربیت، سلیقہ شعاری، خانہ داری کا انتظام بتایا۔ اگر اس سے بھی مفصّل ہوتا تو خوب تھا۔ آپ کے بعد اہلیہ حافظ روشن علی صاحب نے اپنا مضمون پڑھا جس میں اپنی بہنوں کو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی تفصیل بتائی۔

اس کے بعد اہلیہ شیخ غلام احمد صاحب واعظ نے اپنی بہنوں کو رسم رسومات زمانہ کی غلطیوں سے آگاہ کیا بعد از نماز ظہر پھر محترمہ غلام فاطمہ نے بقیہ سوانح عمری نبی اکرم ﷺ شروع کی اور اس کے حسن بیان سے بیویوں کے چہرے خوش اور مسرّت آمیز دکھائی دینے لگے اور کوئی دس منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بحکم حضرت خلیفۂ وقت تشریف لائے پردہ کیا گیا اور مولوی صاحب نے اپنا وعظ مستورات میں شروع کیا۔ آپ کے سمجھانے کی طرز باریک نکات کے رنگ میں تھی۔ اس کے بعد ماسٹر ماموں خان صاحب نے وعظ کہا۔

29 دسمبر 1914ء خلیفۃ المسیح فضل عمر کی تقریر تھی نصائح اور پُرجوش جذبہ سے لبریز نصائح عورتوں کو فرمائی گئیں۔

فرمایا: تم خدا کے لئے اپنے اندر دین کے لئے درد پیدا کرو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت عورتوں نے ایسی نمایاں کامیابیاں حاصل کی تھیں کہ بڑے بڑے مرد اُن پر فخر کرتے تھے۔ قریباً نصف احادیث کی بیان کرنے والی عورتیں ہی ہیں۔ سو اگر تُم کرنے لگو تو بڑے بڑے عظیم الشان کام تُم اب بھی کر سکتی ہو۔ غرضیکہ حضور نے دو تین گھنٹہ پُراثر نصائح فرمائیں **پھر بیعت شروع ہوئی۔ سو سے زائد عورتوں نے بیعت** کی۔ اس کے بعد بعض عزیز بہنوں نے چندہ کی تحریک کی تو مختلف مصارف کے لئے کچھ نقد اور کچھ زیورات جمع ہوئے۔

جلسہ پر 23 دسمبر سے مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی اور خلیفۃ المسیح کی تقریروں کے وقت یعنی 27 و 28 دسمبر کو جو مجمع احباب تھا وہ یقیناً سنین سابقہ کی نسبت زیادہ شاندار اور دل پر اثر کرنے والا تھا۔ ہمارے اندازہ میں مردوں کی تعداد جو ساڑھے تین ہزار سے زیادہ تھی اور مستورات جن کا جلسہ مسیح موعود کی چار دیواری کے اندر ہوتا رہا اس کے علاوہ تھیں۔ باہر سے آنے والی خواتین کی تعداد 400 تھی جو اس لحاظ سے کہ زنانہ جلسہ پہلی ہی مرتبہ ہوا کافی اور قابل اطمینان ہے۔

(اخبار الفضل قادیان مورخہ 31 دسمبر 1914ء)

☆............☆............☆

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مظہر

رائل جیلی کے فوائد اور احتیاط

☆ رائل جیلی پیلے یا سفیدی مائل گاڑھے دودھ کی طرح ہوتی ہے رنگت میں فرق ہوسکتا ہے۔ بو پنیر کی طرح اور بدذائقہ ہوتی ہے اور چھتے سے حصول کے بعد جلد ٹھنڈی خشک جگہ محفوظ نہ کیا جائے تو خراب ہو جاتی ہے، آج کل مارکیٹ میں سافٹ جِل گولیوں کی صورت میں بھی دستیاب ہے اور walmart وغیرہ سے خریدی جاسکتی ہے، پاکستان میں اسلامک شہد سنٹر یا کسی دیگر قابل اعتماد ادارہ سے 250 گرام کم وبیش 1500 روپے کے حساب سے خریدی جاسکتی ہے۔

☆ شہد کے چھتے میں شہد اور رائل جیلی کے علاوہ Bee pollen بھی ہوتی ہے جو کہ کارکن مکھیوں کی خوراک ہے، شہد اور رائل جیلی کے ساتھ اس کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، یہ بالخصوص مردوں میں سپرم میں بہتری پیدا کرتی ہے، اس میں وٹامنز، منرلز، نیوکلک ایسڈ اور سٹیرائیڈ ہارمونز پائے جاتے ہیں، اور یہ صحت وطاقت اور مدافعتی نظام میں بہتری پیدا کرتی ہے۔

☆ اگر کسی کو شہد کی مکھی کی تیار کردہ اشیاء جیسا کہ Bee Pollen یا شہد سے الرجی ہے، یا پاپولر، یا صنوبر کے درختوں سے الرجی ہے تو وہ رائل جیلی کا استعمال مت کریں۔ تھوڑی مقدار سے شروع کرنا چاہئے، بعد میں بڑھالیں۔

☆ جو لوگ کولیسٹرول لیول کم کرنے کی یا خون کو جمنے سے روکنے والی یا خون کو پتلا کرنے والی ادویات استعمال کرتے ہیں تو چونکہ رائل جیلی ان ادویات کے اثرات کو اور زیادہ بڑھا دیتی ہے لہٰذا نقصان کا باعث ہوسکتی ہے، اسی طرح کسی کو چھاتی کا کینسر ہو تو رائل جیلی کا استعمال نہ کرے، بہرحال بیمار افراد کو ڈاکٹر سے راہنمائی کے بغیر رائل جیلی کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

☆ اگر کوئی شخص شوگر کا مریض ہو اور وہ شہد میں ملی ہوئی رائل جیلی استعمال نہ کرسکتا ہو تو خالص رائل جیلی لیکوئڈ فارم میں یا سافٹ جِل گولیوں کی شکل میں استعمال کرسکتا ہے۔

☆ قدرت کی اس عطا کردہ رائل جیلی کی اس غذا سے جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور مدافعتی نظام کی طاقت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت سی بیماریوں جیسا کہ ذیابیطس، جوڑوں میں درد، ہائی بلڈ پریشر ڈیپریشن، کولیسٹرول کی زیادتی کے خلاف جدوجہد کرنے میں مدد دیتی ہے۔

☆ رائل جیلی کھانے کا بھرپور فائدہ تب ہوگا جب ساتھ باقاعدہ ورزش کریں، کوئی کھیل کھیلیں، یوگا کریں، ایسے کھانے کھائیں جن میں چکنائی کم ہو، پانی کا بکثرت استعمال کریں، ٹن پیک اور سوڈا جوس وغیرہ سے پرہیز کریں، جلدی سوئیں جلدی اٹھیں۔ ان سب چیزوں کے ساتھ رائل جیلی کھانے سے زندگی کو ایک نیا رخ ملتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117843 میں AHYAR ولد BARNAS قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASEGRA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AHYAR۔ گواہ شد نمبر 1 BARNAS S/O SUKARYA گواہ شد نمبر 2 LILI SUWARLI S/O AZIZI۔

مسل نمبر 117844 میں MANDANG ENGKO KODIR ولد SOMANTRI قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:GARDEN 770SQM Indonesian Rupi 7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NANDANG SOMANTRI۔ گواہ شد نمبر 1 NANDANG SOMANTRI S/O ENGKO KODIR۔ گواہ شد نمبر 2 ABDUL HAMID S/O IDI۔

مسل نمبر 117845 میں YUS ASAF ولد MAHPUDIN قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CISLADA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: HOUSE & LAND 150 SQM CISALADA Indonesian Rupi....۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ YUS ASAF۔ گواہ شد نمبر 1 MAHPUDIN S/O JAMSARI۔ گواہ شد نمبر 2 BASYIRUDIN AHMAD S/O MUHAMMAD ACA۔

مسل نمبر 117846 میں ZENNA MS بنت TATANG SOLIHIS قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PARIGI ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1125000Indonesian Rupiah ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ZENNA MS۔ گواہ شد نمبر 1 TATANG SOLIHIN S/O OYON SOLYAN۔ گواہ شد نمبر 2 SARDI MAHMUD AHMAD S/O SUHATMA۔

مسل نمبر 117847 میں OGNIBO HAMZA ولد OGNBO IBRAHIM قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت 1986 ساکن PARAKOGI ضلع وملک بنین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000CFA Franc BCEAO ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ OGIBO HAMZA۔ گواہ شد نمبر 1 OGINDO HABIB S/O OGINBO HAMZA۔ گواہ شد نمبر 2 OGNIBOA AHAD S/O OGNIBO HAMZA۔

مسل نمبر 117848 میں AGBAGLA GANIOU ولد AGBAGLA ROBERT قوم ...... پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ADJARA ضلع وملک بنین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-2011 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000CFA Franc BCEAO ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AGBAGLA GANIOU۔ گواہ شد نمبر 1 ALADJI ADEAUNI S/O ADEAOUNI۔ گواہ شد نمبر 2 NASIR AHMAD MAHMOOD S/O RASHID A TARIQ۔

مسل نمبر 117849 میں SULAIMAN KAMARA ولد AMARA KAMARA قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2010 ساکن Sierra Leone ضلع وملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Leone ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SULAIMAN KAMARA۔ گواہ شد نمبر 1 ABDUL HADI S/O ABDUL RASHID۔ گواہ شد نمبر 2 ASIF MAHMOOD S/O MOHAMAD SADIQ۔

مسل نمبر 117850 میں مبشر احمد ولد میر غلام محمد کشمیری قوم ...... پیشہ مکینک عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن OMAN ضلع OMAN بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ مشترکہ مالیتی 325000 واقع دارالیمن شرقی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 2400 Omani Rial ماہوار بصورت MECHANIC مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت علی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 عائش احمد شاہد ولد میاں شاہد احمد۔

مسل نمبر 117851 میں Aneela Mudassar زوجہ Mudassar Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wiengarten ضلع وملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: Jewellery Gold 50 Tola Euro 20000, 2:Haq Mehr Euro 7500۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aneela Mudassar۔ گواہ شد نمبر 1 Imran Shahid Rana S/O Rana Mudassar۔ گواہ شد نمبر 2 Jahan Khan Ahmad S/O Bashir Ahmad۔

مسل نمبر 117852 میں Mansoor Ahmad Muzaffar ولد Ch. Fazal Ilahi قوم ...... پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Furth ضلع وملک German بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 1.5 Kanal Tahir Abad Shrqi Pakistani Rupee, 2:House & shops 5Marla Tahir Abad sharqi Pakistani Rupee, 4: Flat3 Germany Pakistani Rupee۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100 Euro روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansoor Ahmad S/O Muzaffar۔ گواہ شد نمبر 1 Riaz Ahmad S/O Muhammad Yousaf۔ گواہ شد نمبر 2 Umar Saeed S/O Saeed Ahmad۔

مسل نمبر 117853 میں Ghazallah Ahmad بنت Maqsood Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balingen ضلع وملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ghazallah Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad S/O Maqsood Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Maqsood Ahmad S/O Mahmood Ahmad۔

مسل نمبر 117854 میں Syeda Shehla Nadeem زوجہ Syed Nadeem Hussain قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ortenberg ضلع وملک German بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور 215 گرام Euro

6450،2: حق مہر وصول پاکستانی روپے 50000۔ اس وقت مجھے مبلغ 120Euro روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Syeda Shehla Nadeem گواہ شد نمبر1 Mubashar Ahmad Minhas S/O MiaN Ghulam Nabi۔ گواہ شد نمبر2 Shabir Ahmad Zia S.O Mian Bashir Ahmad Bhatti۔

مسل نمبر 117855 میں Bentul Mehdi Ahmad

بنت Maqsood Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balingen ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bentul Mehdi Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Maqsood Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad S/O Mahmood Ahmad۔

مسل نمبر 117856 میں Ghazala Muzaffar

بنت Muzaffar Ahmad قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hochdorf ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور طلائی 15 گرام Euro 525۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ghazala Muzaffar گواہ شد نمبر1 Muzaffar Ahmad S/O Abdullah Jan۔ گواہ شد نمبر2 Mobashar Ahmad Butt S/O Bashir Ahmed۔

مسل نمبر 117857 میں Luqman Ahmad

ولد Khan Muhammad قوم بٹ پیشہ ٹھیکیدار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rees ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 135Euro ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Tariq Mahmood S/O Muhammad Akram۔ گواہ شد نمبر2 Anees Ahmad NadeemS/O Hanif Ahmad۔

مسل نمبر 117858 میں Mubaraz Ahmad

ولد Hafeez Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-02-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubaraz Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Shoaib Ahmad Aslam S/O Muhammad Shafi Aslam۔ گواہ شد نمبر2 Mushtaq Malik S/O Malik Muhammad Azeem۔

مسل نمبر 117859 میں Muhammad Solman Kahloon

ولد Muhammad Iqbal Kahloon قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dieburg ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-02-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Solman Kahloon گواہ شد نمبر1 Muhammad Iqbal Kahloon S/O Bashir Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Muhammad Luqman Kahloon S/O Muhammad Iqbal Kahloon۔

مسل نمبر 117860 میں Syed Nadeem Hussain

ولد syed Basharat Hussain قوم سید پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ortenberg ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-02-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2350Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Nadeem Hussain۔ گواہ شد نمبر1 Mubashar Ahmad Minhas S/O Mian Ghulam Nabi۔ گواہ شد نمبر2 Shabber Ahmad Zia S/O Mian Bashir Ahmad Bhatti۔

مسل نمبر 117861 میں Mansoor Ahmad

ولد Maqsood Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Balingen ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansoor Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Ikramuallah Cheema S/O Ch. Shrif Din Cheema۔ گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad S/O Mahmood Ahmad۔

مسل نمبر 117862 میں Malik Naveed Yousaf awan

ولد Malik Muhammad Yousaf قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hechingen ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 333Euro ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Naveed Yousaf Awan۔ گواہ شد نمبر1 Abdul salam S/O Rehmat Ali۔ گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad S/O Mahmood Ahmad۔

مسل نمبر 117863 میں Amtul Mateen Fateh

زوجہ Sultan Muhammad Fateh قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heidelberg ضلع و ملک Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور طلائی 6 تولہ Euro2400، 2: حق مہر Euro1200۔ اس وقت مجھے مبلغ 100Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amatul Mateen fateh۔ گواہ شد نمبر1 Sultan Muhammad Fateh S/O Muhammad Issa Munawar۔ گواہ شد نمبر2 Muhammad Issa Munawar S/O Muhammad Ismail۔

مسل نمبر 117864 میں Zain ull Abiddin Daniyal

ولد Basharat Ahmad Muhammad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Edgbaston ضلع و ملک Brimingham, Germany بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ zain ull Abiddin Daniyal۔ گواہ شد نمبر1 Dr. MA Majoka S/O Sheir Mohammad۔ گواہ شد نمبر2 Mansoor Ahmad Syed S/O Seyd Muhammad Hussain۔

مسل نمبر 117865 میں Nazli Mubashara

زوجہ Muhammad Basharat Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Birmingham ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور طلائی 260 گرام 6100 Poun Sterlin، 2: حق مہر 7000 Pakistani Rupee۔ اس وقت مجھے مبلغ 150Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nazli Mubashara۔ گواہ شد نمبر1 Saif Ullah S/O Abdul Qadeer۔ گواہ شد نمبر2 Ch. Imtiaz Ahmad S/O Ch. Ashfaq Ahmad۔

مسل نمبر 117866 میں wasim Anjum

ولد Haleem Ahmad Anjum قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Johansberg ضلع و ملک South Africa بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000 South African Rand ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasim Anjum۔ گواہ شد نمبر1 Muzaffar Ahmad S/O Inayyat Ullah گواہ شدنمبر2 Mirza Shah Jehan S/O Mirza Saeed Ahmad۔

مسل نمبر 117867 میں Muhammad Basharat Ahmad

ولد Muhammad Din قوم ...... پیشہ پرائیوٹ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Birmingham ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: پلاٹ کمرشل بمعہ 2 دکانیں مرلہ 25 جی ٹی روڈ گجرات .... Pakistani Rupee۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Basharat Ahmad۔ گواہ شدنمبر 1 Ch. Imtiaz Ahmad S/O Ch. Mushtaq Ahmad Zafar۔ گواہ شدنمبر2 Muhammad Basharat Ahmad

مسل نمبر 117868 میں Tida Jagne

زوجہ Karamo Jammeh قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Resim ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tida Jagne۔ گواہ شدنمبر1 Issa S/O Omara.S ۔ گواہ شدنمبر2 Amadon Bah S/O Ablie B Bah۔

مسل نمبر 117869 میں Omar Jassey

زوجہ Nemakungku قوم ...... پیشہ کسان عمر54 سال 1988 احمدی ساکن Nema Kungku ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000Dalasi ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Omar Jassey۔ گواہ شدنمبر1 Kemo Sonko S/O Omar Jassey۔ گواہ شدنمبر2 Ousman Darboe S/O Vivtor Darboe۔

مسل نمبر 117870 میں Bushra M Joof

بنت Issa diouf قوم ...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barra ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushra M Jooff۔ گواہ شدنمبر1 Issa Diouf S/O Omar S۔ گواہ شدنمبر2 Amadon Bah S/O Ablie B Bah۔

مسل نمبر 117871 میں Amtul Kafi Hosany

زوجہ Sidique Hosany قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill ضلع وملک Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور 114.66 گرام Mauritian Rupee136800، 2: حق مہر Mauritian Rupee 16000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 Mauritian Rupee روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Kafi Hosany۔ گواہ شدنمبر1 Sidique Hosany S/O Amine Hosany۔ گواہ شدنمبر2 Samad Moosa Hosany S/O Sidique Hosany۔

مسل نمبر 117872 میں Nasseem Ahmad Bukhuth

ولد Ismaaeel Bukhuth قوم ...... پیشہ باورچی عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rose Hill ضلع وملک Mauritius بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زمین ترکہ والد حصہ 1/3، Rosehill Mauritian Rupee 500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500 Mauritian Rupee روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naseem Ahmad Bukhuth۔ گواہ شدنمبر1 Fuad lall Bee Harry S/O Lt Abou Samah۔ گواہ شدنمبر2 Tawheed Ahmad S/O Joo Ifoo۔

مسل نمبر 117873 میں Mariama Jagne

زوجہ Adama Dibba قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Farafenni ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-09-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: زیور طلائی 15000 Dalasi۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mariama Jagne۔ گواہ شد نمبر1 Hifazat Ahmad Naveed S/O Basharat Ahmad۔ گواہ شدنمبر2 Abdou Jagne S/O Ousman Jagne۔

مسل نمبر 117874 میں Muhammad Bashir Touray

ولد Aboubacarr قوم ...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barra ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ .... اس وقت مجھے مبلغ 250Dalasi روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Bashir Touray۔ گواہ شدنمبر1 Issa Diouf S/O Omar S۔ گواہ شدنمبر2 Amadon Bah S/O Ablie B Bah۔

مسل نمبر 117875 میں Waheed Ahmad

ولد Mureed Hussaun قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mpumalanga ضلع وملک South Africa بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: دکان 22X6 میٹر South African Rand 50000، 2: پلاٹ 100X65 میٹر South African Rand 50000، 3: پلاٹ vareena South Afrecan Rand 15000۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000 South African Rand روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ waheed Ahmad۔ گواہ شدنمبر1 Naveed Ahmad S/O Mureed Hussain۔ گواہ شدنمبر2 Muhammad Iqbal S/O Muhammad Younas۔

مسل نمبر 117876 میں Salamat Kyshtobaev

ولد Akmatbek قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 2006 ساکن Bishkek ضلع وملک Kyrgyzstan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: فلیٹ کرغستان 55000 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 940 US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salamat Kyshtobaev۔ گواہ شدنمبر1 Sabah uz Zafar S/O Ameer Hussain۔ گواہ شدنمبر2 Emil Artykbaev S/O Artykbaev۔

مسل نمبر 117877 میں Vakhidon Ashirali

ولد Noor Mirza قوم ...... پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت 2007 ساکن Bishkek ضلع وملک Kyrgyzstan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: مکان 16 مرلے کرگستان 100000 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 410US Dollar روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Vakhidon Ashirali۔ گواہ شدنمبر1 Sabah uz Zafar S/O Ameer Hussain۔ گواہ شدنمبر2 Irfan Ahmad S/O Sultan Ahmad۔

مسل نمبر 117878 میں Zamir Bakhmatov

ولد Kachivich قوم ...... پیشہ مکینک عمر 31 سال بیعت 2005 ساکن Karokol ضلع وملک Kyrgyzstan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: مکان 11 مرلے کرغستان US Dollar 25000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zamir Bakhmatov۔ گواہ شد نمبر 1 Sabah uz Zafar S/O Ameer Hussain۔ گواہ شد نمبر 2 Emil Artykbaev S/O artykbaiv۔

مسل نمبر 117879 میں Sufni Islam Muftidin Ahmad

ولد Tahrudin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 75000Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sufni Islam Muftidin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad S/O Nasrullah ZD۔ گواہ شد نمبر 2 Lili Suwarti S/O Ajiji۔

مسل نمبر 117880 میں Jamalludin Victory

ولد Ahmad Nurul Haq قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamalludin Victory۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad S/O Nasrullah ZD۔ گواہ شد نمبر 2 Lili Suwarli S/O Ajiji۔

مسل نمبر 117881 میں Murnanik

زوجہ Rubianto قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1992 ساکن Madiun ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 575Sqm Kelingan Indonesian Rupi........, 2: Jewellery Gold (Haq Mehr) 4Gram Indonesian Rupi 2600000۔ اس وقت مجھے مبلغ 700000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Murnanik۔ گواہ شد نمبر 1 Rubianto S/O Kasimin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafiz Bahansubu S/O Sukadi Bahansubu۔

مسل نمبر 117882 میں Yantohariyanto

ولد Sujiono قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikalong Kulon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 98Sqm Cikalongkulon Indonesian Rupi 9000000, 2: House Cikalongkulon Indonesian Rupi ......, اس وقت مجھے مبلغ 970000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yantohariyanto۔ گواہ شد نمبر 1 Sukatman S/O Kasan Redjo۔ گواہ شد نمبر 2 Ayi Supiyandi S/O Dana Mihrarja۔

مسل نمبر 117883 میں Hasidin

ولد La Torongke قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baadia ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasidin۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ah S/O Syamsuddin۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Salam S/O Halil Nandi۔

مسل نمبر 117884 میں Sutami

ولد H.Mamun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gondrong Kenanga ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land & House 640 Sqm Indonesian Rupi...... اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sutami۔ گواہ شد نمبر 1 Nurhendi S/O Suriadi۔ گواہ شد نمبر 2 Fazal Rafli S/O Jayadi۔

مسل نمبر 117885 میں Baharuddin

ولد LA Djaku قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kendari ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 400Sqm Kendari Indonesaian Rupi......., 2:Land 150 Sqm Kendari Indonesian Rupi....., 3:Land 215Sqm Kendari Indonesian Rupi 5000000, 4:Land Garden 5000Sqm Arongo Konsel Indonesian Rupi 500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Baharuddin۔ گواہ شد نمبر 1 Rehanudin Ahmad S/O A. Alam۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafidz T S/O Tanguga۔

مسل نمبر 117886 میں Nurhalimah

بنت E. Rustiandi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100000 Indonesia ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nurhalimah۔ گواہ شد نمبر 1 E. Rustiandi S/O Baehaki۔ گواہ شد نمبر 2 A. Surahmat S/O Suhanda۔

مسل نمبر 117887 میں Moh. Ridwansyah

ولد M. Iskandar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gondrong Kenanga ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moh. Ridwansyah۔ گواہ شد نمبر 1 Nurhendi S/O Suriadi۔ گواہ شد نمبر 2 Didi Syamsudin S/O Tohari۔

مسل نمبر 117888 میں Abdul Rosid

ولد Amsar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر ...... 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gondrong Kenanga ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000 Indonesian Rupih ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rosid۔ گواہ شد نمبر 1 Samsudin S/O Amsar۔ گواہ شد نمبر 2 Nurhendi S/O Suriadi۔

مسل نمبر 117889 میں Cima Tahir Ahmad

ولد Deden Rahmat قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Cima Tahir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Yayan Sobandi S/O Holil۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Rachman S/O Oedin۔

مسل نمبر 117890 میں Mohammad Bilal

ولد Yayan Sobandi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cidarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Bilal۔ گواہ شد نمبر 1 Yayan Sobandi S/O Holil۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Rachman S/O Oedin۔

مکرم ظہیر احمد جتوئی صاحب

اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے زیر اہتمام سالانہ سپورٹس ریلی

تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے زیر اہتمام مورخہ 30 نومبر 2014ء کو طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں سالانہ سپورٹس ریلی کا اہتمام ہوا۔ اس سپورٹس ڈے کا آغاز دعا سے ہوا۔

اس سپورٹس ریلی میں باسکٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ایگ سپون ریس اور بیت بازی کے دلچسپ مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ پہلے پروگرام کے مہمان خصوصی محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تھے۔ باسکٹ بال کے دلچسپ فائنل مقابلے میں تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم۔اے، نے اول پوزیشن حاصل کی۔ مکرم رانا عرفان احمد صاحب تمام مقابلوں کے دوران ربوہ کی کھیلوں کے انداز میں دلچسپ رواں کمنٹری کرتے رہے جس سے سبھی بہت محظوظ ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے شرکت کی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے پیش کیا گیا۔ اس کے بعد بیت بازی کا ون ٹو ون مقابلہ برابر رہا۔ بعدازاں تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ نے اول پوزیشن حاصل کرنے والوں میں میڈل تقسیم کئے۔ اختتامی خطاب میں محترم امیر صاحب نے نصائح کیں۔

دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی اور حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

☆☆..........☆..........☆☆

غزل

ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں
دل ہی نہیں رہا ہے جو کچھ آرزو کریں

مٹ جائیں ایک آن میں کثرت نمائیاں
ہم آئینہ کے سامنے جب آ کے ہُو کریں

تر دامنی پہ شیخ، ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں!

ہر چند آئینہ ہُوں پر اتنا ہُوں ناقبول
منہ پھیر لے وہ جس کے مجھے رُو برو کریں

نے گل کو ہے ثبات، نہ ہم کو ہی اعتبار
کس بات پر چمن ہوس رنگ و بُو کریں

ہے اپنی یہ صلاح کہ سب زاہدانِ شہر
اے دردؔ، آ کے بیعتِ دستِ سبو کریں

خواجہ میر درد

فری میڈیکل کیمپ

محترم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب واقف زندگی انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر کانو نائیجریا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 7 دسمبر 2014ء کو کانو سے 65 کلومیٹر دور واقع گاؤں Gaya میں ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس سے 165 مریضوں نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام واقف ڈاکٹرز اور اساتذہ کرام کو دل وجان کے ساتھ خدمت کی توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ربوہ)

☆☆..........☆..........☆☆

جرائم کی تعریف

نذیر ناجی لکھتے ہیں:۔

ٹیلی ویژن آجکل تجارت کا اہم ترین وسیلہ ہے۔ بی بی سی، سی این این اور کئی دوسرے چینل بزنس پروگرام میں دنیا بھر کے اندر اشیائے تجارت کی دستیابی اور ان کے نرخوں کے اتار چڑھاؤ کے بارے میں تازہ ترین صورتحال بتاتے ہیں۔ ان چینلوں کو یا کیبل کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے یا ڈش لگا کر۔ ایک گروہ اعلان کر رہا ہے کہ وہ ڈش اور کیبل نہیں چلنے دے گا۔ دوسری طرف انٹرنیٹ کے خلاف فحاشی کے نام پر مہم چل رہی ہے۔ دنیا بھر کی تجارت ای کامرس اور ای ٹریڈ کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔ پاکستان میں انٹرنیٹ بھی ختم کر دیا گیا تو ہم عالمی تجارتی نظام سے کٹ جائیں گے۔ کمپیوٹر تو اس وقت ہمارے دفاتر اور بینکنگ سسٹم کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس کی مانیٹرنگ سکرین ٹی وی سیٹ جیسی ہوتی ہے۔ میدان میں نکلے ہوئے ''مجاہد اسلام'' کو کس طرح یہ باور کرایا جاسکے گا کہ جس چیز کو وہ توڑ رہا ہے یا اپنے قندھار والے بھائیوں کی طرح چوک میں لے جا کر ''پھانسی'' دے رہا ہے وہ ٹیلی ویژن نہیں، کمپیوٹر ہے۔ یاد رہے کہ قندھار میں گھروں کے اندر سے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈرز اٹھا کر انہیں چوراہوں پر لٹکایا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ انہیں پھانسی دے دی گئی ہے۔ میدان عمل میں اترے ہوئے مجاہدین نے تو ملا عمر کو معذرت پر مجبور کر دیا تھا۔ انہوں نے نیکریں پہن کر فٹ بال کھیلنے والے پاکستانی کھلاڑیوں کے سر مونڈ دیئے تھے۔ ان کے نزدیک کھلاڑیوں کی ٹانگیں جذبات بھڑکانے کا کام کر رہی تھیں۔

ڈاکٹر اقبال احمد مرحوم نے اپنا ایک مشاہدہ لکھا ہے۔ وہ قندھار میں تھے کہ انہوں نے اپنی قیام گاہ کے باہر ڈھول تاشوں کی آوازیں سنیں۔ باہر نکلے تو سڑک پر تباہ شدہ عمارتوں کے سامنے ایک ہجوم شور مچاتا نظر آیا۔ ان کی نگاہ ایک لڑکے پر گئی۔ اس کی عمر بمشکل بارہ سال ہوگی۔ اس کا سر تازہ مونڈا گیا تھا۔ اس کے گلے میں رسہ تھا جس سے وہ لڑکے کو بازار میں گھسیٹ رہے تھے۔ اس کے پیچھے ایک ڈرم والا زور زور سے ڈرم بجا رہا تھا۔ ڈاکٹر اقبال لکھتے ہیں کہ میں نے اس کا قصور پوچھا تو بتایا گیا:

''یہ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا ہے''

''یہ بارہ سال کا لڑکا رنگے ہاتھوں؟ اس نے کیا کیا ہے؟''

گیند سے کھیلتا ہوا رنگے ہاتھوں پکڑا گیا''

''کس طرح کا گیند تھا؟''

''ٹینس کا گیند تھا''

''اس میں کیا غلط ہے؟''

''اس گیند پر پابندی ہے''

فوج کی مضبوط حکومت کے دور میں کہا جارہا ہے کہ مقدمات تھانوں میں نہیں، علماء کے پاس جائیں گے۔ ظاہر ہے کہ جرائم کی تعریف بھی علماء کریں گے۔ ڈش اور کیبل کا تذکرہ ہو چکا ہے۔ ان کا رکھنا تو جرم ہوگا ہی۔ بارہ سالہ لڑکے کا جرم اوپر بیان ہو چکا۔ پاکستان کے اندر کھڑے ہو کر بھارت کے علاقے ہماچل پردیش میں مداخلت کا اقرار کیا گیا۔ اس علاقے پر پاکستان کا بھارت کے ساتھ کوئی تنازع نہیں۔ بھارت کے اندر بھی پاکستان کے خلاف ایسی کارروائیوں کے اعلان ہوتے ہیں۔ ہم ان کی مذمت کیسے کریں اور دوطرفہ مداخلت کو درست مان لیں تو نقصان کس کا ہے؟

اقتدار اپنے ہاتھ میں لینے کا جواز، فوج کی طرف سے یہ دیا جاتا ہے کہ داخلی سلامتی کی ذمہ داری بھی اس کی ہے۔ میں نے اوپر جو خبریں درج کی ہیں اور بیانات نقل کئے ہیں۔ انہیں پڑھنے کے بعد یہ سوچنا لازم ہو جاتا ہے کہ داخلی سلامتی ہے کس چیز کا نام؟

ریاست بلا امتیاز مذہب و مسلک ٹیکس وصول کرتی ہے۔ عام شہری اپنے تحفظ کے لئے ریاست پر انحصار کرتا ہے لیکن مختلف گروہ اسلحہ کے زور پر اسے اپنی مرضی کے مطابق رہنے پر مجبور کرنے کے اعلان کرتے ہیں۔ اپنے مذہب اور اپنے مسلک کے قوانین پر خود عملدر آمد کرانے کی بات کرتے ہیں۔ مقدمات اپنے رہنماؤں کے پاس لے جانے کا حکم دیتے ہیں۔

سارے عقائد اور سارے مسالک سے تعلق رکھنے والوں نے یہی راستہ اختیار کیا اور سب کے پاس بندوقیں ہوئیں تو عام شہری پر کیا گزرے گی؟ افغانستان میں امن کے لئے طالبان آگئے یہاں کون آئے گا؟

فوج سمیت ملک کے ہر ادارے میں ہر عقیدے اور مسلک کے لوگ شامل ہیں فوجی قیادت کو اس پر توجہ دینا چاہئے۔

(جنگ 24/اکتوبر 2000ء)

☆☆..........☆..........☆☆

ملائیشیا کے دو ٹاورز

پیٹروناس ٹوئین ٹاورز

1483 فٹ بلند پیٹرو ناس ٹاورز کی عمارت جب 1998ء میں مکمل ہوئی تو بلاشبہ یہ دنیا کی بلند ترین عمارت تھی ۔ سب سے زیادہ بلندی کا ورلڈ ریکارڈ اس عمارت کے پاس چھ سال تک رہا۔ پیٹرو ناس ٹاورز کی تعمیر 1992ء میں شروع ہوئی اور 1998ء میں سات سال کے بعد یہ عظیم عمارت پایۂ تکمیل کو پہنچی ۔ لیکن سرکاری طور پر اس کا افتتاح 28/اگست 1999ء کو کیا گیا۔ یہ عمارت پیٹروناس Patronas کمپنی کی ملکیت ہے جو ملائیشیا کی سٹیٹ آئل کمپنی ہے۔ اس کمپنی کا ہیڈ آفس بھی اسی عمارت میں موجود ہے۔ اس عمارت کی تکمیل سے قبل شکاگو کی عمارت WillisTower 1974ء سے بلند ترین عمارت موجود تھی۔ لیکن 1998ء میں پیٹروناس ٹاورز کی تعمیر کے بعد یہ اعزاز ولیز ٹاور سے چھن کر پیٹرو ناس ٹاور کے پاس آ گیا۔ لیکن 2004ء میں جب Taipei میں دوسری بلند ترین عمارت مکمل ہوئی جو کہ 1667 فٹ بلند تھی تو یہ اعزاز Taipei کی عمارت کے پاس چلا گیا۔ لیکن اس کے بعد جب دبئی میں 2010ء میں برج خلیفہ کی عمارت مکمل ہوگئی جو کہ 2716 فٹ بلند ہے اور اس وقت یہ عمارت دنیا کی بلند ترین عمارت ہے۔

پیٹروناس ٹاورز ملائیشیا کیلئے ایک قابل فخر سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس عمارت کا دفتر کا کل رقبہ دس لاکھ مربع میٹر ہے۔ ان دونوں ٹاورز کے 1800 دروازے، 3200 کھڑکیاں، 765 زینے اور 78 لفٹس ہیں ۔ اس ٹاورز کے 88 فلور ہیں ۔ جب کہ فلور نمبر 41 اور 42 کے درمیان ان دونوں ٹاورز کے درمیان براہ راست رابطہ رکھنے کے لئے ایک 190 فٹ طویل پل بھی بنایا گیا ہے۔ جبکہ یہ پل سطح زمین سے 558 فٹ بلند ہے۔ اس پل کا وزن 750 ٹن ہے اور یہی بات دنیا کی تعمیر کی گئی جڑواں عمارتوں میں پیٹروناس ٹاوز کو ممتاز کرتی ہے۔ یہ پل تمام شائقین سیاحوں کے لئے صبح 9 بجے سے شام سات بجے تک کھلا رہتا ہے۔ لیکن شائقین کی تعداد 1700 روزانہ تک محدود کردی گئی ہے۔

پیٹروناس ٹاور کی تعمیر پر 1.6 بلین ڈالر لاگت آئی تھی۔ اس کا نقشہ ایک ارجنٹائنی نژاد امریکن Cesar Pelli اور ایک فلپائنی ماہر تعمیرات Deejay Cerico نے مل کر بنایا تھا اور پیٹروناس ٹاورز کے ایک ٹاور کی تعمیر ایک جاپانی تعمیراتی کمپنی Hazama Corp نے مکمل کی۔ جبکہ دوسرے ٹاور کی تعمیر کورین کمپنی (Samsun Corp) سام سنگ کارپوریشن نے مکمل کی۔ اس عمارت کی بنیادیں 400 فٹ گہری کھود کر کنکریٹ سے بھر دی گئی تھیں۔

پیٹروناس ٹاورز میں کنونشن سنٹر آرٹ گیلریز، سائنس سنٹر اور کنسرٹ ہال بھی بنائے گئے ہیں۔ دونوں ٹاورز کے درمیان والا پل جو کہ دنیا کا تعمیر کیا ہوا بلند ترین پل بھی ہے، ایک طرح کا ناگہانی آفت کے وقت Emergency Exit بھی ہے۔

کے ایل ٹاور

پیٹروناس ٹاور سے جنوب کی جانب کوالالمپور کا سب سے بلند ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور ہے۔ جس کی بلندی 1381 فٹ ہے۔ حالانکہ پیٹرو ناس ٹوئن ٹاورز کی بلندی 1483 فٹ ہے۔ لیکن کے ایل ٹاور اس سے 100 فٹ کم بلند ہونے کے باوجود بھی پیٹرو ناس ٹاور سے بلند اس لئے ہے کہ یہ پائن اپیل پہاڑی کے اوپر بنایا گیا ہے۔ اس طرح سطح سمندر سے کے ایل ٹاور سے ٹیلی کمیونیکیشن اور ٹی وی کی نشریات کے علاوہ اسلامی تقریبات یعنی رمضان کا چاند دیکھنے، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کا چاند دیکھنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ ٹاور ایک فلکیاتی رصدگاہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اوپر والے حصے میں 6 فلور بنائے گئے ہیں ۔ جس میں میکڈونلڈ کا سب سے بلند گھومنے والا ریستوران بھی بنایا گیا ہے۔ یہ ریستوران زمین سے 1099 فٹ کی بلندی پر ہے۔ یہ ٹاور 1995ء میں چار سال کی تعمیر کے بعد مکمل ہوا اور اس کا افتتاح یکم اکتوبر 1996ء کو کیا گیا۔ اس میں نصب لفٹ نیچے سے اوپر تک 54 سیکنڈ میں پہنچتی ہے اور یہ ٹاور 90 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کا مقابلہ بھی کرسکتا ہے۔

(کتاب ''سیر جہاں'' سے ماخوذ)

(روزنامہ دنیا 3/اکتوبر 2014ء)

بقیہ از صفحہ 1: مبارک احمد باجوہ صاحب کی شہادت

ان کی اہلیہ شاہد بیگم صاحبہ کے علاوہ 4 بیٹے، ظہور احمد، منصور احمد، نصیر احمد اور عتیق احمد ہیں ۔ اسی طرح ان کے 2 بھائی اور ایک ہمشیرہ ہیں جو سوگوار ہیں۔

واقعہ کی تفصیل کچھ مزید اس طرح ہے کہ مبارک احمد باجوہ صاحب اور ان کے غیر از جماعت ملازم سکندر محمود جس کی عمر 14 سال تھی کو کچھ لوگوں نے 26-27/اکتوبر 2009ء کی رات کو اغوا کرلیا، آج سے پانچ سال پہلے، ان کے ڈیرے سے اغوا کرلیا، اغوا کار دو کاروں پر سوار تھے۔ چند دن بعد اغوا کاروں نے مذکورہ ملازم کو ایک موبائل دے کر چھوڑ دیا پھر اس موبائل نمبر پر تاوان کے لئے رابطے کئے۔ 2 کروڑ روپے تاوان کی رقم کا مطالبہ کیا گیا جو کم ہو کر دس لاکھ پر آ گیا اغوا کاروں کی شرط یہ تھی کہ رقم کوہاٹ یا پارا چنار پہنچائی جائے۔ پھر اغوا کاروں سے رابطہ ختم ہوگیا۔ پولیس بھی کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکی۔ اب مکرم امیر صاحب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اطلاع دی کہ ڈی پی او ضلع نے مغوی کے بھائی عزیز احمد باجوہ صاحب کو بلا کر کہا ہے کہ آپ کے بھائی کے بارے میں کچھ معلومات گجرات ڈی پی او کے پاس ہیں ان سے مل لیں ۔ وہاں گئے۔ ڈی پی او ضلع گجرات سے ملاقات ہوئی تو ڈی پی او ضلع گجرات نے بتایا کہ چند لوگ پکڑے گئے ہیں جن میں واجد نامی شخص نے مبارک احمد باجوہ صاحب کو اغوا کرنے کے بعد چھریوں سے ذبح کر کے نعش وہیں پرنالے میں دبانے کا انکشاف کیا ہے۔ جب عزیز احمد باجوہ دیگر افراد مذکورہ زیر تفتیش واجد نامی شخص سے ملے تو اس نے اس قتل کی تصدیق کی۔ اس سوال پر کہ کیا کوئی مقامی آدمی بھی اس کے ساتھ تھا تو مذکورہ ملزم نے کہا کہ ساتھ والے گاؤں کا ایک احمد نامی ایک شخص ساتھ تھا جس نے ہمیں مبارک احمد باجوہ صاحب کے گستاخ رسول ہونے کا بتایا تھا۔ یہ شخص پہلے عیسائی تھا بعد میں مسلمان ہو کر تحریک طالبان میں شامل ہوگیا۔ اس کا والد باجوہ فیملی کا ملازم تھا۔

اور پھر اس نے بتایا کہ ہم نے اغوا کیا اور کوٹلی گاؤں کی مسجد کے تہہ خانے میں زنجیروں سے باندھ کر رکھا تھا ان کو اور پھر ایک دن ہم نے عشاء کی نماز کے بعد ان کی گردن پر چھری پھیر دی اور پھر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گڑھے میں دبا دیا۔ .... اللہ تعالیٰ شہید مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین''

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔دسمبر

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 دسمبر 2014ء

6:35 am	ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2013ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ 29۔اگست 2014ء
3:55 pm	بیت المبارک قادیان انڈیا کی دستاویزی ویڈیو
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء

گمشدہ بیگ

مکرم محسن رضا بھٹی صاحب سیکیورٹی گارڈ جلسہ گاہ ربوہ تحریر کرتے ہیں ۔ خاکسار کا ایک عدد ہینڈ بیگ جس میں تصاویر اور بعض ضروری کاغذات ہیں مورخہ 15 دسمبر 2014ء کو دارالفضل سے جلسہ گاہ بیوت الحمد ربوہ جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے وہ خاکسار کو دیں یا اس فون نمبر 0331-7782981 پر اطلاع دیں۔

ضرورت برائے مددگار سٹاف

فیوچرلیس اکیڈمی کو دو مددگار خواتین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔: 0332-7057097

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FR-10

سعید بھائی چشمے والے

تبدیلی ایڈریس
یادگار روڈ بالمقابل ایوان محمود (نزد گلشن بیکری) شفٹ ہوگئے ہیں۔
ہر قسم کے کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں
کوالیفائیڈ آئی ٹیسٹنگ فری کی جاتی ہے۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
پروپرائیٹر: اسلم بھائی 0333-6712812
0333-6712331 047-6211160

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

چیپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں